

360

آیات نمبر 22 تا 29 میں موسیٰ علیہ السلام کی سر گزشت کا تسلسل۔ حضرت موسیٰ کا مدین پہنچنا، دو عورتوں کے جانوروں کو کنوئیں سے پانی پلانا، ان عورتوں کے والد کا انہیں اپنے گھر بلانا اور اپنی بیٹی سے نکاح کرنے کا معاہدہ، اور معاہدہ کی مدت پوری ہونے پر اپنے اہل خانہ کے ساتھ وہاں سے روانگی کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔

اگلی چند آیات میں بڑے لطیف پیرائے میں یہ بات بیان کی گئی ہے کہ مجبوری کے تحت عورتوں کو گھر سے باہر نکل کر کام کرنے کی صورت پیش آئے تو ہر کام شرم وحیا اور وقار و متانت کے دائرہ میں رہتے ہوئے کرنا چاہیئے، بالخصوص نامحرم مردوں کے ساتھ اختلاط سے گریز کرنا چاہیئے۔ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ اور مصر سے نکلنے کے بعد جب موسیٰ علیہ السلام نے مدین کا رخ کیا تو کہا کہ امید ہے کہ میرا رب مجھے صحیح راستے پر ڈال دے گا وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۡ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ اور جب موسیٰ علیہ السلام مدین کے کنوئیں پر پہنچے تو دیکھا کہ بہت سے لوگ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ دو عورتوں کو دیکھا کہ وہ اپنے جانوروں کو روکے کھڑی ہیں قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ؕ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ٚ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾ موسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا کہ تمہارا کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ جب تک یہ چرواہے اپنے جانوروں کو پانی پلا کر واپس نہ لے جائیں ہم اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا سکتیں اور کچھ توقف کے بعد کہا کہ ہمارے والد ایک بہت بوڑھے اور ضعیف آدمی ہیں فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾ یہ سن کر موسیٰ نے ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا پھر وہاں سے ہٹ کر ایک سائے کی جگہ جا بیٹھے اور دعا کی کہ اے میرے رب ! اس وقت جو نعمت بھی تو مجھ پر نازل کر دے میں اس کا حاجتمند ہوں

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِیْ عَلَی اسْتِحْیَآءٍ ۫ قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا سَقَیْتَ لَنَا ؕ تھوڑی دیر کے بعد ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک لڑکی موسیٰ علیہ السلام کی طرف شرم و حیا سے چلتی ہوئی آئی اور کہنے لگی کہ میرے والد آپ کو بلا رہے ہیں تاکہ آپ نے ہمارے جانوروں کو جو پانی پلایا ہے اس کا معاوضہ ادا کر دیں

فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَیْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۫ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۵﴾ موسیٰ علیہ السلام جب ان کے والد کے پاس پہنچے اور اپنے سارے واقعات بیان کئے تو انہوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو، اب تم ظالم لوگوں سے بچ کر نکل آئے ہو

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا یٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۫ اِنَّ خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾ ان دونوں لڑکیوں میں سے ایک نے اپنے والد سے کہا کہ ابا جان ! اس شخص کو ملازم رکھ لیجئے، ملازمت کے لئے بہترین شخص وہی ہوتا ہے جو قوی اور امانت دار ہو

قَالَ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَی ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰٓی اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ لڑکیوں کے والد نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی دونوں بیٹیوں میں سے ایک بیٹی کا نکاح تمہارے ساتھ کر دوں بشرطیکہ تم آٹھ سال تک میرے ہاں ملازمت کرو

فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَ مَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ اور اگر تم دس سال پورے کر دو تو یہ تمہاری مرضی ہے، میں تم پر سختی نہیں کرنا چاہتا، ان شاء اللہ تم مجھے خوش معاملہ اور نیک لوگوں میں سے پاؤ گے قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ؑ موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ یہ بات میرے اور آپ کے درمیان طے ہو گئی، اب ان دونوں میں سے جو مدت بھی میں پوری کر دوں تو اس کے بعد پھر مجھ پر کوئی جبر نہ ہو گا، اور جو کچھ قول و قرار ہم کر رہے ہیں اللہ اس پر نگہبان ہے رکوع [۳] فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ پھر جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنے معاہدہ کی مدت پوری کر لی اور اپنے اہل خانہ کو لے کر روانہ ہوئے تو انہوں نے کوہ طور کی جانب آگ کا ایک شعلہ دیکھا قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ موسیٰ علیہ السلام نے اپنے اہل خانہ سے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ میں نے آگ دیکھی ہے، تم لوگ یہیں ٹھہرو شاید میں وہاں سے راستے کی کوئی خبر لے آؤں یا اس آگ میں سے تمہارے لئے ایک انگارا لے آؤں تاکہ تم اس سے گرم ہو سکو

